بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالی کی پناہ

زبور 91

جو لوگ الله رب العظیم کی حفاظت میں رہتے ہیں،

تو وہ لوگ اُس کی سلطنت میں سکون سے ہیں۔[1]

مَیں الله سے کہوں گا، ”تُو میری سلامتی اور پناہ کی جگہ ہے۔

تُو ہی میرا رب ہے، اور مَیں تجھ پر ہی بھروسا کرتا ہوں‘‘[2]

الله ربل کریم تمہیں چھپی ہوئی چالوں سے اور

جان لیوا بیماریوں سے محفوظ رکھےگا۔[3]

وہ تمہاری حفاظت ایک چڑیا کی طرح کرےگا جو اپنے پر

پھیلا کر اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہیں۔

اُسکا کلام تمہاری ڈھال کے جیسا ہے۔[4]

تم راتوں کے خطروں سے اور

دن میں تیر کے حملوں سے نہیں درو گے۔[5]

تم اُس بیماریوں سے نہیں درو گے جو اندھیرے میں آتی ہیں۔

یا اُس مرض سے جو دن میں حملہ کرتا ہے۔[6]

تمہاری طرف سے ایک ہزار لوگ مر جایں،

یا دس ہزار لوگ تمہارے برابر میں ہی کیوں نہ مریں

لیکن تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچےگا۔[7]

تم صرف دیکھو گے کی کیا ہو رہا ہے۔

تم گنہگاروں کو سزا ملتے دیکھو گے۔[8]

الله ہی تمہاری حفاظت کرنے والا ہے۔

تم الله رب العظیم کو اپنی سلامتی کی جگہ بنا چکے ہو۔[9]

نہ کوئی بُری چیز تمہارے اوپر آئے گی۔

اور نہ کوئی مصیبت تمہارے گھر کی طرف جائےگی۔[10]

وہ اپنے فرشتے تمہاری حفاظت کے لئے بھیجتا ہے۔

تم جہاں بھی جاتے ہو، وہ تمہاری دیکھ بھال کرتے ہیں۔[11]

اس سے پہلے تمہارے پیر پتھر سے ٹکرایں۔

وہ تمکو اپنے ہاتھوں سے سنبھال لیں گے۔[12]

تم طاقتور شیروں اور زہریلے سانپوں کو اپنے پیروں سے کچلو گے۔

تم اِن شیروں اور زہریلے سانپوں پر چلو گے۔[13]

اللہ تعالی کا ارشاد ہے، ”اگر کوئی مجھ سے پیار کرتا ہے، تو مَیں اُسے بچا لوں گا۔

جو مجھے جانتے ہیں اُنہیں محفوظ رکھوں گا۔[14]

”وہ مجھے پکاریں گے، اور مَیں اُنہیں جواب دوں گا مَیں مصیبت میں انکے ساتھ رہوں گا۔

مَیں اُنہیں بچاؤں گا اور عزت بخشوں گا۔[15]

”مَیں اُنہیں لمبی عمر عطا کروں گا۔

مَیں اُنہیں نجات کا راستا دکھاؤں گا۔“[16]